بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحضور شیخ الاسلام والمسلمین امیر المؤمنین فی الحدیث مفکر اسلام حضرت علامہ مفتی محمد تقی عثمانی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مزاج شریف

بعد از تسلیمات آداب گزارش خدمت ہے کہ راقم کی زبان میں معمولی لکنت کا دائمی عارضہ ہے۔ راقم چونکہ عرصہ پچیس سال سے امامت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ نماز میں اپنی طرف سے تجوید وقرأت کے قواعد وضوابط کو ملحوظ خاطر رکھ کر کسی بھی صورت کی قرأت کی جاتی ہے لکنت کی وجہ سے بعض سامعین کو حروف کی ادائیگی میں شاید صحیح سمجھ نہیں آتی اس پر ایک مقتدی نے اپنی جانب سے درخواست لیکر تحصیل مفتی صاحب مظفرآباد سے فتویٰ بھی حاصل کیا۔ اس کے بعد جناب ضلع مفتی صاحب مظفرآباد نے چند قراء اور حفاظ کی موجودگی میں سماعت کیا اور تلاوت بھی سنی اس کے بعد راقم کے حق میں فتویٰ صادر فرمایا جس کی نقل آنجناب کے حضور روانہ ہے مہربانی اس فتویٰ پر اتفاق یا عدم اتفاق فرما کر ممنون فرمائیں بہت شکریہ۔

والسلام مع الاحترام والاکرام

محمد فضل الدین

محمد فضل الدین چشتی نظامی
امام وخطیب دربار سہیلی سرکار
مظفرآباد آزاد کشمیر

دار الافتاء
فتوی نمبر ۳۵/۱۳۶
مورخہ ______
جامعہ دارالعلوم کراچی

از دفتر ضلع مفتی مظفرآباد

بخدمت جناب ناظم اعلیٰ اوقاف

مظفرآباد آزاد کشمیر۔

نمبر ضم سرم 366 مورخہ 5/7/2010

عنوان: <u>فتویٰ بحق امام جامع مسجد سہیلی سرکار مظفرآباد۔</u>

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

معاملہ عنوان الصدر میں بحوالہ آپکے مکتوب نمبر 4360 تحریر ہے کہ دفتر تحصیل مفتی مظفرآباد سے جاری شدہ فتویٰ محررہ تاریخ ندارد بخلاف امام جامع مسجد سہیلی سرکار مظفرآباد میں سائل نے اپنے سوال میں دو الفاظ لکھے ہیں کہ امام صاحب نستعین کو نسعین اور انعمت کو انعمنا پڑھتے ہیں۔ تحصیل مفتی صاحب نے سوال کے مطابق فتویٰ دے دیا ہے آپ کے مرسلہ کی روشنی میں راقم نے مولانا فضل الدین چشتی امام جامع مسجد سائیں سہیلی سرکار کو مورخہ 30-06-2010 دفتر ہذا میں طلب کیا اور ان سے مولانا مفتی سکندر حیات تحصیل مفتی مظفرآباد، قاری محمد یوسف قاسمی (قاری اسمبلی آزاد کشمیر)، قاری ضیاالمصطفی منور (امام جامع مسجد حمام والی)، مولانا حسن حقانی (خطیب جامع مسجد قبا)، مولانا قاری محمد قاسم (مہتمم مدرسہ انوار مدینہ سیریاں)، قاری محمد نذیر (مدرس مدرسہ تجوید القرآن سہیلی سرکار) جیسے جید قرآء، حفاظ اور علماء کی موجودگی میں سورۃ فاتحہ کی سماعت کی۔ مندرجہ بالا تمام قرآء نے اس بات کی تحریری تصدیق دی کہ مولانا فضل الدین چشتی نستعین اور انعمت کے کلمات کی ادائیگی درست کرتے ہیں۔ تاہم ان کی زبان میں لکنت ہے جس وجہ سے سامعین بعض دفعہ الفاظ صحیح سمجھ نہیں پاتے۔ شاید اسی وجہ سے فتویٰ حاصل کرنے والے مسمی عبدالعزیز کو بھی غلطی لگی۔ یہ کہنا کہ چشتی صاحب نستعین کو نسعین اور انعمت کو انعمنا پڑھتے ہیں۔ یہ الزام سراسر غلط ہے۔

فقہاء کرام نے اس طرح کی معمولی لکنت والے کی امامت بلا کراہت جائز قرار دی ہے۔ چنانچہ فقہ حنفی کی معروف اور معتبر کتاب "فتاویٰ عالمگیریہ" میں ہے،

واما الذی لایقدر علیٰ اخراج الحروف الا بالجھد ولم یکن تمتمۃ او فافاۃ فاذا اخراج الحروف اخرجھا علی الصحۃ لایکرہ ان یکون اماما،

ترجمہ!

اور وہ شخص جو حروف کو اپنے مخارج سے نکالنے کی قدرت نہیں رکھتا مگر کوشش کے ساتھ اور ان کی ادائیگی میں تاء تاء یا فاء فاء کی کیفیت پیدا نہیں ہوتی یعنی حروف میں تکرار نہیں ہوتا جب وہ حروف کو مخارج سے نکالتا ہے تو صحت کے ساتھ نکالتا ہے تو ایسے شخص کا امام بننا مکروہ نہیں۔

درمختار (فتاوٰی شامی) میں ہے،

سئل الخیر الرملی عما اذا کانت اللثغۃ یسیرۃ فاجاب بانہٗ لم یرھا لائمتنا وصرح الشافعیۃ بانہٗ لو کانت سیرۃ بان یاتی یا بالحرف غیر صاف لم تو[illegible]

قال وقواعدنا لاتاباہ وبمثلہ افتی تلمیذ الشارح المرحوم الشیخ اسمعیل الحائک مفتی دمشق الشام۔

(درمختار جز نمبر 1 صفحہ نمبر 431)

حضرت امام خیر الدین رملی حنفیؒ سے معمولی سی لکنت کے بارہ میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب میں فرمایا کہ ہماری حنفی آئمہ کی اس بارہ میں، میں نے کوئی تصریح نہیں دیکھی البتہ شافعی علماء کرام نے فرمایا ہے کہ اگر امام میں معمولی سی لکنت بایں طور ہو کہ وہ حرف کو واضح طور پر ادا نہیں کرسکتا تو اتنی سی لکنت نماز کی کراہت دفساد میں موثر نہ ہو علماء شافعیہ کا یہ فتویٰ ہمارے آئمہ احناف کے قواعد کے خلاف نہیں۔ صاحب درمختار شارح مرحوم کے شاگرد حضرت اسماعیل الحائک مفتی دمشق شام نے بھی اس کے مثل فتویٰ دیا ہے۔

اس عبارت سے معلوم ہوا ہے کہ معمولی لکنت والے شخص کی امامت علماء احناف وشافع بلا کراہت جائز اور صحیح ہے۔

مندرجہ بالا حقائق و واقعات اور دلائل کی روشنی میں یہ فتویٰ صادر کیا جاتا ہے کہ مولانا فضل دین چشتی امام جامع مسجد سہیلی سرکار مظفرآباد کی امامت بلا کراہت جائز اور صحیح ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

ضلع مفتی مظفرآباد

(وجسٹرار نکاح)

[illegible]

ضلع مفتی مظفرآباد

Scanned by CamScanner

باسمہ تعالیٰ

الجواب حامداً ومصلیاً

مسئولہ صورت میں اگر مذکورہ امام زبان میں معمولی لکنت ہونے کے باوجود اپنی کوشش سے قرأت درست کرتا ہے جسکی بعض مجودین اور حفاظ بھی تصدیق کرتے ہیں جیسا کہ سوال میں مذکور ہے تو ایسی صورت میں اگر چہ مقتدیوں کو بعض الفاظ صحیح طور پر سنائی نہ دیتے ہوں تب بھی مذکورہ امام کی امامت بلا کراہت درست ہے البتہ فتنہ سے بچنے کیلئے اگر یہ امام صاحب خود کسی دوسرے صاحب کو جہری نمازوں میں امام مقرر کردیں تو زیادہ بہتر اور احتیاط کے مطابق ہے ﴿ماخذہ فتاویٰ محمودیہ ص ۳۶۵ / ج ۲﴾

فی الهندية ﴿ص ۸۶ / ج ۱﴾

وأما الذى لا يقدر على إخراج الحروف إلا بالجهد ولم يكن له تمتمة أو فأفاة فإذا أخرج الحروف أخرجها على الصحة لا يكره أن يكون إماما هكذا فى المحيط فى زلة القارئ.

فى المحيط ﴿ص ۴۶۵ / ج ۱﴾

وأما الذى لا يقدر على إخراج الحروف إلا بالجهد ولا يتكلم بالتاء مراراً ولا بالفاء وإذا أخرج الحروف أخرجها على الصحة فصلاته وقرائته جائزتان ولا يكره أن يكون إماماً ......واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

رافع اشرف

رافع اشرف عثمانی غفرلہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۶/ شوال المکرم / ۱۴۳۱ھ

۶/ اکتوبر / ۲۰۱۰ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ لہ

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۲/ ۱۰/ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

عبداللہ (؟)

۲۷/ ۱۰/ ۳۱ھ